



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اپنے شوہر کو ظہار کے کفارے کی ادائیگی سے پہلے ہی اپنے قریب آنے دوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کرنے والے پر واجب ہے کہ وہ اسے چھوئے (یعنی جماع کرنے) سے پہلے ایک گردن آزاد کرے اگر وہ اس سے عاجز ہو تو پے درپے دو ماہ کے روزے رکھے اور اگر وہ اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساتھ مساکین کو کھانا کھلائے۔ ہر مسکین کو شہر کی عام خوراک مثلاً، کھجور، چاول یا اس کے علاوہ دیگر اشیاء سے نصف صاع کھلائے جو (جدید وزن کے مطابق) ڈیڑھ کلو گرام کے برابر ہے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

"جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کسی ہوئی بات سے رجوع کر لیں تو ان کے ذمہ آپس میں ایک دوسرے کو چھوئے (یعنی ہم بستری) سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے اس کے ذریعہ تم نصیحت کیے جاتے ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے ہاں جو شخص (غلام آزاد کرنے کی طاقت) نہ پائے اس کے ذمہ دو ماہ کے مسلسل روزے ہیں۔ اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مساکین کو کھانا کھانا لازم ہے۔" (المجادلہ: 3، 4)

لہذا آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ آپ اسے اپنے قریب آنے دیں جب تک وہ مذکورہ ترتیب کے مطابق یہ کفارہ ادا کر لے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عنہ می والند اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 481

محدث فتویٰ